بچے کا نام محمد خضر رکھنا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3717

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1446ھ / 11 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام محمد خضر رکھنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

خضر کے معانی ہیں: ”رہنما، رہبر، سبزہ زار وغیرہ“ اور لغت میں یہ تین طرح آیا ہے: ”خِضۡر، خَضُر، خَضِر“۔ یہ اللہ کے نبی حضرتِ خضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا لقب ہے، لہٰذا یہ نام رکھنا نہ صرف جائز، بلکہ باعث خیر و برکت ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "خضر" رکھ لیں۔

حضرتِ خضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے متعلق تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”یہ حضرت خضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تھے۔ لفظ خضر لغت میں تین طرح سے آیا ہے۔ (1) ”خا“ کے نیچے زیر اور ضاد کے اوپر جزم کے ساتھ یعنی خِضۡر۔ (2) ”خا“ کے اوپر زبر اور ضاد کے اوپر جزم کے ساتھ یعنی خَضۡر۔ (3) ”خا“ کے اوپر زبر اور ضاد کے نیچے زیر کے ساتھ یعنی خَضِر۔ یہ آپ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا لقب ہے اور اس لقب کی وجہ یہ ہے کہ آپ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جہاں بیٹھتے یا نماز پڑھتے ہیں وہاں اگر گھاس خشک ہو، تو سرسبز ہو جاتی ہے۔۔۔ اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ”سیدنا خضر عَلَیۡہِ السَّلَام جمہور کے نزدیک نبی ہیں اور ان کو خاص طور سے علمِ غیب عطا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”وَ عَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا“۔ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ”معتمد و مختار یہ ہے کہ وہ (یعنی حضرت خضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) نبی ہیں اور دنیا میں زندہ ہیں۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 5، صفحہ 593، مکتبۃ المدینہ)

المنجد میں ہے:"الخِضر و الخضِر: اس ذاتِ گرامی کا نام جن سے سیدنا موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملاقات ہوئی تھی اور اس کی کچھ تفصیل سورۃ کہف میں ہے۔ الخَضِر: سبز ٹہنی، کھیتی، سبز ترکاری، سبزہ زار۔"(المنجد، صفحہ 206، خزینہ علم وادب، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے:"خضر:(1) ایک پیغمبر جن کی نسبت مشہور ہے کہ انہوں نے آب حیات پیا ہے۔۔۔(2) رہنما، رہبر۔"(فیروز اللغات، صفحہ 591، فیروز سنز، لاھور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net